سوال

نماز عصر کو بعد از مغرب پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

م نماز عصر پڑھنا بھول گئے اوراس وقت یاد آیا جب ہم نے مغرب کی اذان کی آواز سنی توہم نے نماز مغرب کے بعد عصر کی نماز کو پڑھ لیا اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

،انسان نماز کو بھول جائے یا سوجائے اور پاس کوئی بیدار کرنے یا یاد دلانے والا نہ ہو اور وقت خارج ہوجائے توجیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

اذا ذکرہا ولا کفارۃ لہا الا ذلک) (صحیح بخاری)

سے جب یاد آئے پڑھ لے اس کا یہی کفارہ ہے ۔ اس حالت میں جو سائل نے ذکر کی ہے اسے چاہئے تھا کہ پہلے نماز عصر پڑھتا اور پھر مغرب تاکہ وہ اس ترتیب کے مطابق نماز پڑھتا جسے اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں جب ایک دن غزوہ خندق کے دوران فوت ہوگئی تھیں

یتمونی اصلی) (صحیح بخاری)

تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ ''

لہذا جب آپ مسجد میں آئے اور لوگ نماز مغرب ادا کر رہے تھے توآپ ان کے ساتھ نماز عصر کی نیت کرکے شامل ہوجاتے اور امام کے سلام کے بعد باقی نماز پوری کرلیتے لوگوں کی یہ نماز مغرب آپ کے لئے نماعصر ہوتی اوراس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ امام مقتدی کی نیت الگ الگ ہو کیونکہ افعال ایک

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص406

محدث فتویٰ